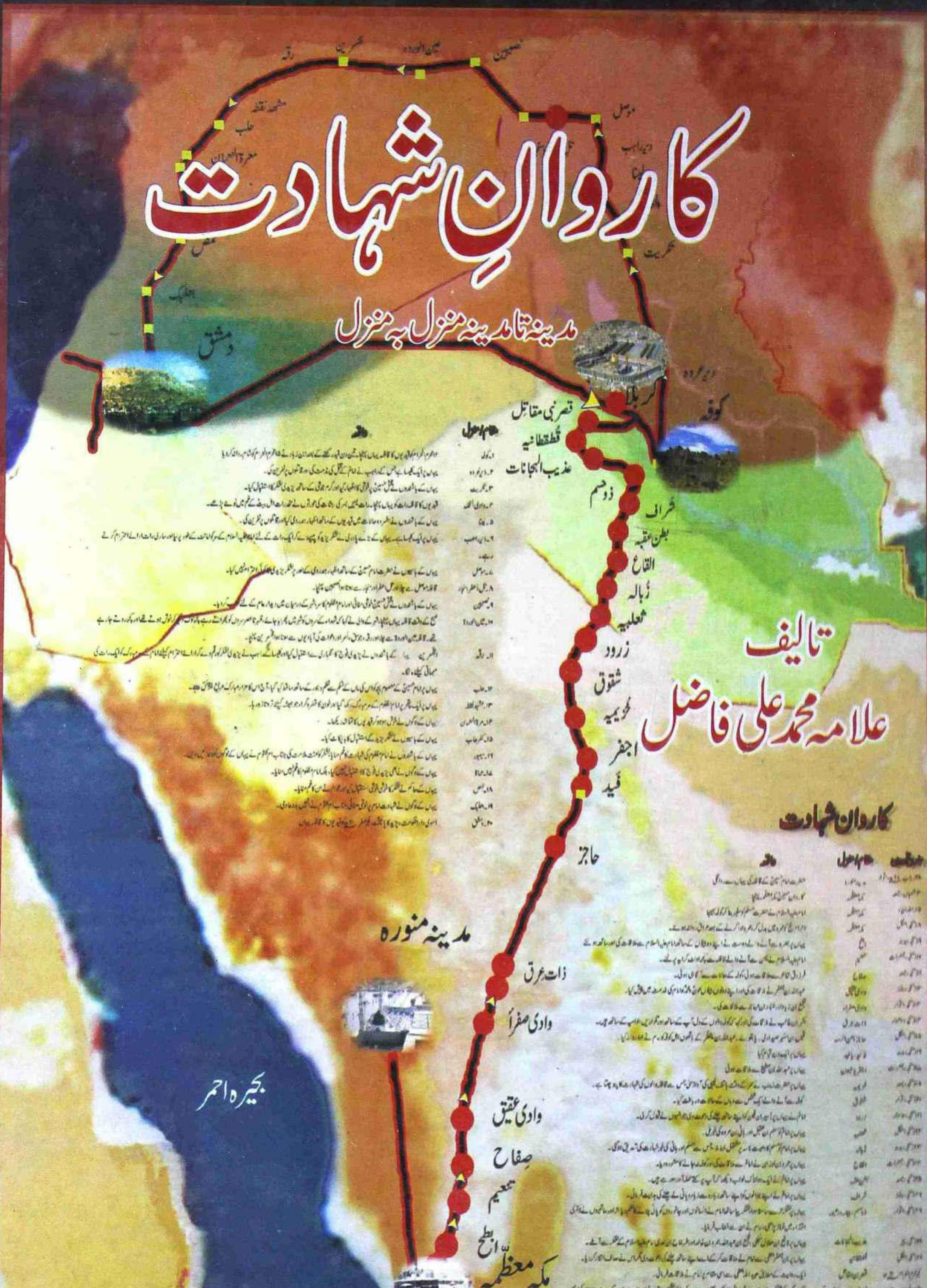
کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل

تالیف
علامہ محمد علی فاضل



قال سیّد الشّھدآء ابوعبد الله الحسین علیه السلام :

............اِنَّمَا خَرَجْتُ لِطَلَبِ الْاِصْلَاحِ فِی اُمَّةِ جَدِّی ....

کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

HadiTV

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر۔ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی _ جامعۃ الکوثر اسلام آباد

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)

راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی۔ جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2

اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: 350/- روپے

روانہ فرمایا، جبکہ بظاہر ابھی تک آپؑ کو جناب مسلم بن عقیل کی شہادت کی اطلاع نہیں ملی تھی، خط کا مضمون یہ تھا۔

”اَمَّا بَعْدُ ، فَقَدْ وَرَدَ عَلَیَّ کِتَابُ مُسْلِمِ بْنِ عَقِیْلٍ یُخْبِرُنِیْ بِاِجْتِمَاعِکُمْ عَلٰی نَصْرِنَا وَالطَّلَبِ بِحَقِّنَا ، فَسَأَلْتُ اللّٰہَ اَنْ یُحْسِنَ لَنَا الصُّنْعَ وَیُثِیْبَکُمْ عَلٰی ذٰلِکَ اَعْظَمَ الْاَجْرِ ، وَقَدْ شَخَصْتُ اِلَیْکُمْ مِنْ مَّکَّۃَ یَوْمَ الثُّلَثَاۗءِ لِثَمَانٍ مَّضَیْنَ مِنْ ذِی الْحِجَّۃِ ،فَاِذَا قَدِمَ عَلَیْکُمْ رَسُوْلِیْ فَانْکَشِمُوْا فِی اَمْرِکُمْ فَاِنِّیْ قَادِمٌ فِی اَیَّامِی ھٰذِہٖ“

بعد از حمد و ثنا، میرے پاس مسلم بن عقیل کا خط پہنچا ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ آپ لوگ ہماری نصرت کیلئے مجتمع اور ہمارے لئے ہمارا حق طلب کرنے کیلئے یکجا ہو چکے ہیں، میری اللہ تعالیٰ سے یہی دعا ہے کہ ہمارے لئے بہتری کے سامان مہیا کرے اور تمہیں اس بات پر عظیم اجر عطا فرمائے، خلاصۃ الاحوال یہ کہ میں مکہ معظمہ کو ۸/ ذی الحجہ بروز منگل سے چھوڑ کر تمہاری طرف چل پڑا ہوں، جونہی میرا قاصد تمہارے پاس پہنچے تو تم فوراً ہی اپنے معاملات درست کرلو میں بھی انہی دنوں پہنچ رہا ہوں۔
والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

قیس بن مسہر صیداوی کا ماجرا:

(کتاب الفتوح جلد۵ ص ۱۴۷) میں ہے کہ، قیس بن مسہر بن خالد صیداوی کا تعلق ایک شریف خاندان سے تھا بذات خود غیور اور شجاع شخصیت کے مالک تھے آپ امام علیہ السلام کا خط لے کر فوراً کوفہ چل پڑے، جب قادسیہ پہنچے تو چونکہ ابن زیاد کی طرف سے ملک کے چاروں طرف جاسوس پھیلا دیئے گئے تھے لہٰذا اس مقام پر ابن زیاد کے جاسوسوں نے انہیں گرفتار کر کے ان کی تلاشی لی تو انہوں نے مجبوراً امام علیہ السلام کے خط کو پارہ پارہ کردیا تا کہ کسی کو خط کے مضمون کا پتہ نہ چل سکے، چنانچہ ان لوگوں نے خط کے ٹکڑوں کو جمع کیا اور مسہر کو گرفتار کر کے ابن زیاد کے پاس کوفہ بھیج دیا۔

ابن زیاد نے ان سے پوچھا: ”تم کون ہو؟“

کہا: ”امیر المومنین حسین بن علیؑ کا ایک شیعہ ہوں“

پوچھا: تم نے خط کو کیوں پھاڑا؟

کہا: اس لئے کہ تم اس کے مضمون سے آگاہ نہ ہوسکو۔

پوچھا: خط کس نے لکھا اور کس کے نام تھا؟